نماز

اور اُس کے آداب و مسائل

یکے از مطبوعات

نماز

اور اُس کے آداب و مسائل

نماز

نماز اسلام کی عمارت کا دوسرا رکن ہے۔ جس پر اسلام کی عمارت کھڑی ہے۔
یہ وہ پُر مغز عبادت ہے ہے جو مومن اور کافر کے درمیان امتیاز پیدا کرتی ہے۔ نماز وہ اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنا خاص فضل کرتے ہوئے نازل کی ہے۔ اور جس کے بجالانے سے انسان ہر قسم کی برائیوں، بے حیائیوں، لغو باتوں اور ناپسندیدہ امور وحرکات سے بچ جاتا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ (سورۃ العنکبوت:۴۶)

یقیناً نماز بے حیائیوں اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے۔
حدیث شریف میں آتا ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ مِعۡرَاجُ الۡمُومِنِ کہ نماز مومن کی معراج ہے۔ یہ وہ روحانی ترقی کا زینہ ہے جس پر چڑھ کر انسان خدا تعالیٰ کی ملاقات کا شرف حاصل کر لیتا ہے۔ نماز مومن کی روح کی غذا ہے اور جنت کی کلید ہے۔ نماز کا پڑھنا ہر عاقل اور بالغ مسلمان پر فرض ہے۔

پیش لفظ

خدا کے فضل و کرم کے ساتھ صد سالہ جشنِ تشکّر کے موقع پر

نے "شعبہ سمعی بصری" کے تحت ایک کیسٹ تیار کروائی تھی جس میں بذریعہ سوال و جواب بچّوں کو نماز اور اس کے مسائل و آداب اور پڑھنے کا طریق بتایا گیا تھا۔ اب بچّوں کی مزید سہولت کے لئے کتاب کی صورت دی جارہی ہے۔ بچّوں کو نماز سکھانے کے لئے اُن کی بہترین کوشش ہے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ بچے جب کیسٹ سُننے کے ساتھ کتاب پر بھی نگاہ رکھیں گے تو لطف دوبالا ہو جائے گا اور سمجھنے میں زیادہ آسانی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ بچّوں کو اس سے پوری طرح استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہماری سیکرٹری اشاعت عزیزہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کے ساتھ جن خواتین و احباب نے کتاب کو ہمارے ہاتھوں تک پہنچانے میں مدد دی ہے سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

ترتیب

۱	نظم	۷
۲	ابتداء	۸
۳	ارکانِ اسلام	۹
۴	نماز کے فائدے	〃
۵	نماز پڑھنے کی عمر	۱۰
۶	اذان	〃
۷	اذان کے بعد کی دُعا	۱۲
۸	وضو	۱۴
۹	وضو کے بعد کی دُعا	۱۵
۱۰	قبلہ	۱۷
۱۱	نماز کہاں پڑھیں	〃
۱۲	نماز کے آداب	۱۸
۱۳	نماز کی نیّت	〃
۱۴	وضو اور نیت کی حکمت	۱۹
۱۵	آیئے نماز ادا کرنا سیکھیں	۲۱
۱۶	نیّت کی دُعا	〃
۱۷	تکبیر	〃

۱۸	ثناء	۲۲
۱۹	تعوذ	〃
۲۰	تسمیہ	۲۳
۲۱	سورۃ فاتحہ	〃
۲۲	رکوع	۲۵
۲۳	قیام	۲۶
۲۴	سجدہ	۲۷
۲۵	دو سجدوں کے درمیان کی دُعا	۲۸
۲۶	دوسری رکعت	〃
۲۷	تشہد	۲۹
۲۸	درود شریف	۳۰
۲۹	دعائیں	۳۱
۳۰	تیسری رکعت	۳۲
۳۱	چوتھی رکعت	〃
۳۲	نماز کے بعد پڑھی جانے والی دُعائیں	۳۴
۳۳	حرکاتِ نماز کی حکمت	۳۷
۳۴	نمازوں اور رکعتوں کی تعداد	۳۸
۳۵	فرض اور سُنّت نماز میں فرق	۳۹

۵

۳۶	نماز کا چھوڑ دینا	۳۹
۳۷	بیماری کی حالت میں نماز	″
۳۸	نماز کی ادائیگی کا عملی طریق	۴۰
۳۹	اوقات نماز	۴۸
۴۰	کس وقت نماز پڑھنا منع ہے	″
۴۱	تیمّم	۴۹
۴۲	نماز وتر	۵۰
۴۳	دُعائے قنوت	۵۱
۴۴	جماعت کے ساتھ نماز	۵۲
۴۵	مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعا	۵۴
۴۶	نماز باجماعت کے فائدے	۵۵
۴۷	نماز باجماعت کے آداب	۵۷
۴۸	نماز جمعہ کے آداب	۵۸
۴۹	نماز جمعہ کا طریق	۵۹
۵۰	نماز کی ادائیگی کا عملی طریق	۶۰

نماز

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری

اللہ کیا عجیب یہ نعمت نماز ہے — دُنیا و دیں میں باعثِ راحت نماز ہے
حکمِ خدا یہ ہے کہ پڑھو مل کے پانچ وقت — افضل عبادتوں میں عبادت نماز ہے
پھر یہ بھی حکم ہے کہ جماعت کے ساتھ ہو — اس طرح اور جاذبِ رحمت نماز ہے
بہرِ نمازِ جمعہ یہ ہو اہتمامِ خاص — سب جان لیں کہ وجہِ مسرّت نماز ہے
لازم ہے ذوق و شوق برائے نمازِ عید — یہ مومنوں کی مظہرِ شوکت نماز ہے
جو ظلمتِ گناہ کو آنے نہ دے قریب — وہ نُورِ حق، وہ شمعِ ہدایت نماز ہے
بیمار کو مزہ نہیں ملتا طعام کا — دل صاف ہو تو موجبِ لذت نماز ہے
پھیلا ہوا ہے اس کا اثر دوجہان میں — جس کو نہیں زوال وہ دولت نماز ہے
اس کے سوا اب اور ذریعہ کوئی نہیں — قُربِ خدا کی ایک ہی صورت نماز ہے
صحت ہو یا مرض ہو حضر ہو کہ ہو سفر — مومن کی روح کے لئے فرحت نماز ہے
لازم ہے یہ ادا ہو خشوع و خضوع سے — بے شبہ اک وسیلۂ جنّت نماز ہے
جرم و سزا سے ہم کو بچاتی ہے روز و شب — فضلِ خدا سے دافعِ زحمت نماز ہے
ظاہر ہے اس سے دوستو رُتبہ نماز کا — آرامِ جانِ ختمِ رسالت ﷺ نماز ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

باجی السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بچے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کیسے ہیں آپ سب ! انیلا ، راحیلہ ، امین

بچے ٹھیک ہیں ۔ باجی !

باجی آپ سب کو خوش باش دیکھ کر ، سب پیارے پیارے بچّوں سے مل کر بہت خوشی ہو رہی ہے ۔ دل چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی بہت ساری تعریف کریں جس نے ہمیں چاہنے والے ماں باپ دیئے ۔ سورج ، چاند ، ستارے دیئے ۔ آرام کرنے کو رات اور کام کرنے کو دن بنایا ۔ رنگ برنگ خوبصورت پھُول اور مزیدار پھَل پیدا کئے ۔ یہ سب بے شمار چیزیں جو ہم دن رات دیکھتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں ، سب ہمارے خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں ۔

بچّو ! جب ہمیں کوئی بہت پیاری سی چیز تحفہ دے تو ہم خوش ہو کر کیا کہتے ہیں ؟

سب باجی میں بتاؤں ؟

باجی (ایک ننھے بچّے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) جی آپ بتائیں ۔

بچہ شکریہ ادا کرنے کے لئے جزاك الله کہتے ہیں ۔

باجی اور جب اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں تو کیا کہتے ہیں ؟

بچے باجی میں بتاؤں ؟

باجی (ایک بچّے سے) جی آپ بتائیں ۔

رانی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں۔

باجی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا مطلب ہے "سب تعریفیں خداتعالیٰ کے لیئے ہیں":
ہمارا دل پیارے خدا کی محبت سے بھر جاتا ہے۔ اس پیار کے اظہار کے لئے، اس پیارے خدا کا شکریہ ادا کرنے کے لئے، اس کی زیادہ سے زیادہ نعمتیں لینے کے لئے اور اپنی غلطیوں کی معافی چاہنے کے لئے ہمیں ایک طریق سکھایا گیا ہے اور وہ ہے نماز کا ادا کرنا۔

ارکانِ اسلام

باجی نماز اسلام کا دوسرا رکن ہے۔ آپ کو علم ہے کہ اسلام کے کتنے ارکان ہیں ؟

بچے باجی میں بتاؤں ؟

باجی (رانی سے) جی آپ بتائیں۔

رانی اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔
کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج

باجی شاباش! ارکانِ اسلام تو آپ سب کو یاد ہیں۔

نماز کے فائدے

باجی آپ سب نے قرآن پاک بھی پڑھ لیا ہوگا۔ قرآن پاک میں کئی جگہ خداتعالیٰ نے نماز پڑھنے کی تاکید کی ہے۔
ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم بڑے شوق سے نماز ادا کرتے۔ اور آپؐ فرمایا کرتے تھے۔

"نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے"

قرآن شریف میں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی احادیث میں نماز کے بہت سے فائدے بیان کئے گئے ہیں۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔ صاف، پاک رہنا سکھاتی ہے اس سے صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

فائدے تو بہت ہیں مگر ابھی آپ بہت چھوٹے ہیں۔ جوں جوں آپ بڑے ہوں گے، نماز کی عادت پختہ ہو جائے گی، نماز کے فائدے نظر آئیں گے اور خدا تعالیٰ سے آپ کا پیار بڑھے گا۔

نماز پڑھنے کی عمر

باجی آپ کو معلوم ہے نماز کس عمر میں پڑھنی شروع کرتے ہیں؟

رانی باجی میں بتاؤں؟

باجی ہاں آپ بتائیں۔

رانی سات سال کی عمر سے شروع کرتے ہیں۔

باجی شاباش! سات سال کی عمر سے شروع کرتے ہیں

اور جب بچّہ دس سال کا ہو جائے تو نماز بالکل پابندی سے ادا کرنی چاہیئے۔ بچّے کو نماز کی اہمیت کا احساس دلانے اور پابندی کی عادت ڈالنے کے لئے سختی بھی کی جا سکتی ہے۔

اذان

باجی آپ محلے کی مسجد میں سے اذان کی آواز تو سنتے ہی ہوں گے۔ کتنی اچھی لگتی ہے، صبح کی خاموشی میں جب خدا کا نام ساری فضا میں گونجتا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

باجی جزاكَ اللّٰہ! کتنی پیاری اذان دی ہے آپ نے۔

بچو! اس کا ترجمہ میں آپ کو سکھا دیتی ہوں ذرا غور سے سُننا۔

چار ۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ کہتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے

پھر دو ۲ بار اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

پھر دو ۲ بار اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ

محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلّم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

اس کے بعد دو بار دائیں طرف منہ کر کے کہتے ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یعنی نماز کو آؤ

پھر دو بار بائیں طرف منہ کر کے کہتے ہیں۔

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ یعنی آؤ کامیابی حاصل کرو

پھر اس کے بعد دو۲ بار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ یعنی اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے

اور ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں

رانی باجی! صبح کی اذان میں کچھ اور بھی الفاظ ہوتے ہیں

باجی ہاں ہاں! صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

پڑھا جاتا ہے جس کا مطلب ہے نماز نیند سے بہتر ہے

اور بچو! جو بھی اذان سنے وہ مؤذن کے کلمات آہستہ آہستہ دہراتا جائے اور جب حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر اذان آئے تو سننے والا کیا کہتا ہے ؟

امین باجی میں بتاؤں ؟

باجی آپ بتائیں

امین لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یعنی

اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے ۔

اذان کے بعد کی دُعا

رانی باجی اذان سُننے کے بعد کون سی دُعا پڑھتے ہیں ؟

باجی اگر کسی بچے کو آتی ہے تو سنا دے ۔ پھر میں آپ کو ترجمہ سکھا دوں گی ۔

انیلا باجی میں سناؤں ؟

باجی آپ سنائیں

انیلا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

باجی   لو بھئی اب میں آپ کو اس کا بھی ترجمہ بتا دیتی ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ	اے اللہ تعالیٰ فضل کر
عَلٰی مُحَمَّدٍ	محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ	اور حضرت محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کی پیروی کرنے والوں پر
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ	اور برکت اور سلامتی نازل فرما
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	ضرور تو ہی حمد والا اور بڑی شان والا ہے
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ تعالیٰ
رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ	پروردگار اس کامل پکار کے
وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ	اور اس کھڑی ہونے والی نماز کے
اٰتِ مُحَمَّدَ	عطا کر محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کو
اِلْوَسِيْلَةَ	قُرب
وَالْفَضِيْلَةَ	اور بڑائی
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ	اور آپؐ کا درجہ بلند فرما
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا	اور کھڑا کر ان کو تعریف والی جگہ پر
اِلَّذِیْ	جس کا
وَعَدْتَّهٗ	وعدہ کیا تو نے ان سے
اِنَّكَ	یقیناً تو
لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	وعدہ خلافی نہیں کرتا

وضو

باجی اذان کی آواز سنتے ہی وضو کرنا چاہیئے۔

نماز سے پہلے وضو کرنا بہت ضروری ہے۔

قرآن پاک کی سورۃ مائدہ میں وضو کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پیارے رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کو خود وضو کر کے دکھایا تھا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم سے تمام صحابہؓ نے وضو کا طریق سیکھا۔ آپ میں سے وضو کا طریق کس کس کو آتا ہے ؟

بچّے باجی میں بتاؤں ؟

باجی یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ سب کو وضو کرنے کا طریق آتا ہے۔ اَنیلا آپ بتایئے۔

اَنیلا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر

دونوں ہاتھ تینؔ دفعہ اچھی طرح دھوئے جاتے ہیں اس کے بعد

تینؔ مرتبہ دائیں ہاتھ میں پانی لے کر کُلّی کی جاتی ہے۔ پھر دائیں ہاتھ میں پانی لے کر نتھنوں میں پانی اوپر کی طرف کھینچ کر ناک کو اچھی طرح سے صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد تین مرتبہ چہرہ دھویا جاتا ہے۔ پھر کہنیوں تک ، دونوں کہنیوں کو شامل کر کے ، ہاتھ دھوئے جاتے ہیں۔ پہلے دایاں پھر بایاں۔ اس کے بعد ہاتھ گیلے کر کے سر کے بالوں پر ایک تہائی ⅓ سے زیادہ حصّہ پر پھیرے جاتے ہیں۔

رانی باجی ! مسح کے وقت جب سر کے بالوں پر پھیرنے کے لئے گیلے ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں تو

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھتے ہیں

باجی شاباش ! جب وضو کا طریق مکمل ہو جائے گا تو میں آپ کو اس کا مطلب بھی سکھا دوں گی۔

ہاں بھئی انیلا ! آپ بتا رہی تھیں کہ دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھونے کے بعد مسح کے لئے ہاتھ گیلے کئے جاتے ہیں۔

انیلا　جی باجی

- دونوں ہاتھ گیلے کر کے سر کے بالوں پر ایک تہائی ⅓ سے زیادہ حصّہ پر پھیرے جاتے ہیں۔اس طرح کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر پیشانی سے گُدی تک لے جائیں اور پھر پیشانی تک لوٹا لائیں پھر شہادت کی انگلی سے کانوں کے سوراخوں کو گیلا کیا جاتا ہے اور انگوٹھوں کو کانوں کی پُشت پر پھیرا جاتا ہے تاکہ کان کی پُشت بھی گیلی ہو جائے۔اس کے بعد
- دونوں پاؤں تین ۳ مرتبہ ٹخنوں تک دھوئے جاتے ہیں پہلے دایاں پھر بایاں' پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا ضروری ہے۔
- ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھوئیں۔

باجی　بھئی آپ نے تو بہت اچھی طرح بتا دیا کہ وضو کیسے کرتے ہیں

وضو کے بعد کی دُعا

باجی　وضو کے بعد کی دُعا آتی ہے کسی کو ؟

انیلا　باجی مجھے آتی ہے۔

باجی　ٹھیک ہے !آپ ہی سُنا دیں۔

انیلا　• اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

باجی　انیلا نے جو دُعا سنائی ہے وہ کس وقت پڑھنی ہے وہ بھی میں آپ کو بتا دیتی ہوں پھر ترجمہ سکھاؤں گی۔ وضو کرتے وقت جب مسح کے لئے ہاتھ بلند کریں تو کلمۂ شہادت پڑھیں جو ابھی آپ کو انیلا نے پڑھ کر سنایا تھا یعنی۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

پڑھا جاتا ہے

رانی باجی! میرے دادا جان نے بتایا ہے کہ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ وضو کرتے وقت جتنا حصہ پانی سے تر ہو جاتا ہے وہ قیامت کے دن چمکتا ہے۔ اس لئے سردی ہو یا گرمی، خوب زیادہ پانی سے اچھی طرح وضو کریں۔

باجی جی بالکل!

مسح کرتے وقت کلمۂ شہادت پڑھا جاتا ہے جس کا ترجمہ ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ	میں گواہی دیتا ہوں یا دیتی ہوں کہ نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ	سوائے اللہ کے
وَحْدَهٗ	اور وہ اکیلا ہے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اس کا کوئی شریک نہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّ	اور میں گواہی دیتا یا دیتی ہوں کہ
مُحَمَّدًا	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

وضو کرتے ہوئے جب پاؤں دھوئے جاتے ہیں تو یہ دعا پڑھی جاتی ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ	اے اللہ تعالیٰ مجھے بنا دے
مِنَ التَّوَّابِيْنَ	توبہ کرنے والوں میں سے

وَاجْعَلْنِیْ	اور بنا دے مجھے
مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ	صفائی رکھنے والوں میں سے

قبلہ

باجی وضو کر کے جاتے نماز پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔

عدنان باجی قبلہ کسے کہتے ہیں ؟

باجی قبلہ کا لفظی مطلب تو یہ ہے کہ جس طرف مُنہ کیا جائے ۔ مگر جب ہم نماز میں قبلہ کی طرف مُنہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں تو اس سے مراد خانہ کعبہ ہے ۔

جو بھی مسلمان ہیں خواہ وہ دُنیا کے کسی بھی حصّے میں ہوں کعبہ کی طرف مُنہ کر کے نماز پڑھتے ہیں ۔

سب سے پہلا گھر جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنایا گیا وہ کعبہ ہی تھا ۔ چنانچہ قرآن کریم میں اس کا بڑے پیار سے ذکر فرمایا گیا ہے ۔

آپ سب نے کعبہ کی تصویر تو دیکھی ہو گی ۔ ٹی وی پر حج کی فلم میں دیکھا ہو گا ' جب حاجی اس کے گرد طواف کرتے ہیں ۔

نماز کہاں پڑھیں

باجی اچھا بچّو ! آپ نے اذان ، اذان کے بعد کی دُعا اور وضو کرنے کا طریقہ اور اس کے بعد کی دُعا بھی سُن لی ۔

وضو کر کے اگر مسجد قریب ہو تو نماز کے لئے جائیے ۔

ورنہ گھر میں ہی جائے نماز قبلہ کے رُخ پر بچھا کر نماز پڑھیئے ۔

نماز صاف بدن اور صاف کپڑوں کے ساتھ صاف اور پاک جگہ پر جائے نماز بچھا کر پڑھیں ۔

نماز کے آداب

باجی جائے نماز پر کھڑے ہو کر صرف خدا تعالیٰ کے متعلق سوچیئے ۔
ہم بادشاہوں کے بادشاہ کے سامنے حاضر ہونے لگے ہیں۔
جب ہم نماز کی نیّت یعنی ارادہ کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوجاتے ہیں
بہت ادب سے کھڑے ہوں ۔ کسی دوسری طرف توجہ نہ ہو ۔
اب خدا تعالیٰ ہمیں دیکھ رہا ہے ۔
ویسے تو وہ ہر وقت ہمیں دیکھتا ہے مگر نماز کی نیت کی دعا پڑھ کر ہم اس کے دربار میں حاضر ہو جاتے ہیں۔
نماز شروع کر کے صرف سجدہ گاہ کی طرف دیکھنا چاہیئے ۔ دائیں بائیں دیکھنا منع ہے۔
اسی طرح غیر ضروری حرکتیں کرنا مثلاً بدن کھجانا یا کپڑے بلا وجہ درست کرنا ، کندھے اُچکانا، پنجوں یا ایڑیوں کے بل کھڑے ہونا بھی منع ہے ۔
نماز میں الفاظ ٹھہر ٹھہر کرَ، سمجھ سمجھ کر ادا کرنے چاہئیں تاکہ نماز سمجھ بھی آئے جس طرح آپ کسی سہیلی یا دوست کے گھر جاتے ہیں تو اطمینان سے دل بھر کے باتیں کرتے ہیں ۔ نہ کہ رٹا رٹایا پیغام سُنا کے آ جاتے ہیں ۔
اسی طرح بڑے ادب اور اطمینان سے ، پیار سے نماز ادا کیجیئے تاکہ خدا تعالیٰ آپ سے خوش ہو اور آپ کو انعامات عطا فرمائے۔
اگر کھانا سامنے رکھا ہو تو پہلے کھانا کھا لیں پھر اطمینان سے نماز پڑھیں ۔
اسی طرح اگر غسل خانے جانے کی ضرورت ہو تو پہلے ضرورت سے فارغ ہو لیں تاکہ نماز خراب نہ ہو جائے۔

نماز کی نیّت

باجی جائے نماز پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر نماز شروع کرنے سے پہلے نیّت کی دُعا پڑھی جاتی ہے ۔

نیت کی دعا کس کو آتی ہے ؟

انیلا   باجی میں سناؤں؟

باجی   چلیں آپ سنا دیں ۔

انیلا   اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ○

باجی   اس کا مطلب ہے ۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ	یقیناً میں نے کیا
وَجْهِیَ	اپنا رُخ
لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ	اس کی طرف جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَ الْاَرْضَ	اور زمین کو
حَنِیْفًا	سیدھا ہو کر
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ	اور میں مشرکوں میں سے نہیں ۔

وضو اور نیّت کی حکمت

باجی   آپ سوچتے ہوں گے کہ نماز سے پہلے وضو، نیّت اور دعائیں وغیرہ کیوں پڑھی جاتی ہیں ۔ آئیے میں آپ کو سمجھا دوں ۔

نماز میں خدا تعالیٰ کی طرف مکمل توجہ کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اس توجہ کو حاصل کرنے کے لئے ہم یہ سب کام کرتے ہیں ۔

وضو کرتے ہیں تو پاک صاف بھی ہو جاتے ہیں اور دل و دماغ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ ہم ایک نیک اور پاک کام کرنے جا رہے ہیں ۔

پھر نیّت کی دُعا پڑھتے ہیں۔ اس سے ہم خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں کہ وہ ہمیں ایسی نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے جو اُسے پسند آئے۔

اس طرح ہمارے خیالات، ہماری سوچ، ہمارا جسم، ہمارا دل اور ہمارا دماغ سب خدا تعالیٰ کی طرف متوجّہ ہو جاتا ہے اور ہم بڑے ادب سے نماز شروع کرتے ہیں۔

ہاتھ اُٹھا کر کانوں تک لے جا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں۔

یعنی ہم یہ بتا دیتے ہیں کہ اس دُنیا سے تھوڑی دیر کے لئے رخصت ہو کر اس خدا کے حضور حاضر ہو رہے ہیں جو سب سے بڑا ہے۔

باجی اب میں آپ کو نماز کا باقاعدہ طریق سمجھاؤں گی۔ اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو آپ پوچھ سکتے ہیں۔

رانی باجی ہم یہ سب سوچ کر نماز شروع کرتے ہیں۔ پھر بھی نماز میں بہت سی دوسری باتیں یاد آتی ہیں۔ اور ہم کچھ سے کچھ سوچنے لگتے ہیں۔

باجی آپ نے بالکل صحیح کہا۔ اس کے لئے ہم کچھ تدبیریں کر سکتے ہیں۔ مثلاً

نماز ہم سب کے درمیان نہ پڑھیں۔ بلکہ کسی کونے میں جا کر جہاں شور اور باتیں اپنی طرف متوجہ نہ کریں پھر بھی توجہ قائم نہ ہو تو۔

نماز کا ترجمہ ذہن میں لائیں۔ پھر بھی اگر توجہ ہٹ جائے تو

خدا تعالیٰ بہت رحم کرنے والا ہے وہ معاف کر دیتا ہے۔

اپنی کوشش کریں اور خدا تعالیٰ کی رحمت پر بھروسہ رکھیں۔

ہاں اس سوال سے ایک بات اور واضح کر دوں کہ آپ بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ جب کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو شور نہ کریں۔ اور آگے سے نہ گزریں۔

آیئے نماز ادا کرنا سیکھیں

باجی ہاں تو ہم نماز شروع کر رہے تھے ۔
یہ نیّت کی دعا جائے نماز پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں ۔
پہلے تو ہم ساری نماز ترجمہ کے ساتھ سیکھیں گے ۔ اس کے بعد انیلا آپ کو نماز پڑھ کر دکھائے گی
کہ نماز کیسے پڑھی جاتی ہے
چلیں اب آپ نیت کی دعا پڑھئے ۔

نیّت کی دُعا

انیلا اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ○

تکبیر

باجی شاباش !
نیّت کی دُعا کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھاتے ہوئے
اللّٰہُ اَکْبَرُ یعنی اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے ۔
کہہ کر ہاتھ سینہ پر اس طرح باندھے جائیں کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی کلائی کے اوپر اس طرح ہو
جیسے ہم نے اس کو پکڑ رکھا ہے ۔ ہاں بالکل اسی طرح سے ۔

ثناء

اب نماز شروع ہو گئی ہے ۔ پہلے ثناء پڑھیں ۔

ویسے نماز تو صرف عربی ہی میں پڑھتے ہیں ۔لیکن ابھی چونکہ آپ بچّے ہیں آپ کو ترجمہ نہیں آتا اس لئے میں آپ کو ساتھ ساتھ اس کا مطلب بھی بتاتی جاؤں گی ۔

رانی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۝

باجی اس کا مطلب ہے ۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ	پاک ہے اے اللہ تعالیٰ تو ۔
وَ بِحَمْدِكَ	اور اپنی تعریف کے ساتھ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ	اور برکت والا ہے تیرا نام
وَ تَعَالٰى جَدُّكَ	اور بڑی ہے تیری شان
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ	اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔

تعوّذ

باجی بچّو! ثناء کے بعد تعوّذ پڑھا جاتا ہے ۔
یعنی شیطان سے پناہ مانگنے کی دُعا ۔

بچّے باجی میں سناؤں ؟

باجی ہاں ہاں ! میں جانتی ہوں کہ آپ سب کو آتی ہے ۔ اچھا چلیں آپ ہی ثناء کے بعد تعوّذ پڑھیں ۔

رانی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

باجی اس کا مطلب ہے ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	میں اللہ کی پناہ چاہتا یا چاہتی ہوں ۔
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ	دھتکارے ہوئے شیطان مردود سے ۔

تسمیہ

باجی　اس کے بعد تسمیہ پڑھتے ہیں یعنی۔

رانی　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

باجی　اس کا مطلب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ	شروع کرتی ہوں یا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	جو نہایت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ فاتحہ

انیلا　باجی! اس کے بعد سورۃ فاتحہ آتی ہے۔ میں سناؤں آپ کو؟

باجی　ٹھیک ہے آپ ہی سُنا دیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (اٰمِيْن)

باجی　اس کا ترجمہ یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا
اَلرَّحْمٰن	نہایت مہربان (اس کا دوسرا مطلب ہے) بن مانگے دینے والا

اَلرَّحِیۡمِ	بار بار رحم کرنے والا یا سچی محنت کو ضائع نہ کرنے والا
مٰلِكِ	مالک ہے
یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ	جزا سزا کے دن کا
اِیَّاكَ نَعۡبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں
اِهۡدِنَا	دکھا ہمیں
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ	سیدھی راہ
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ	راستہ ان لوگوں کا
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ	جن پر تیرا فضل ہوا
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ	نہ ان لوگوں کا راستہ جن پر غضب کیا گیا
وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ	اور نہ گمراہوں کے راستہ پر
(اٰمِیۡن)	(ہماری دُعا قبول فرما)

باجی سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کے کسی بھی حصّہ کی تلاوت کی جاسکتی ہے لیکن عام طور پر چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھتے ہیں ۔
برہان آپ کون سی سنائیں گے ؟

برہان سورۃ اخلاص

باجی اچھا !
اس میں اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے کا ثبوت ہے ۔
بچّو ! یہ منا سا آپ کا بھائی صرف پانچ ۵ برس کا ہے لیکن دیکھیں کتنی پیاری طرح سورۃ اخلاص پڑھتا ہے ۔ چلیں آپ سنائیں ۔

برہان	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○
وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

باجی	جزاك الله ! کتنا پیارا پڑھا ہے آپ نے ! اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین جزا دے۔
بچو! اس کا ترجمہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع کرتا یا کرتی ہوں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو نہایت مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	تو کہہ کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے
اَللّٰهُ الصَّمَدُ	اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں سب اُس کے محتاج ہیں
لَمْ يَلِدْ	وہ کسی کا باپ نہیں
وَلَمْ يُوْلَدْ	اور نہ ہی وہ کسی کا بیٹا ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

رکوع

رانی	اس کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر جھک کر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے ہیں۔

باجی	اس کو رکوع کہتے ہیں۔ اور
رکوع میں اتنا جھکتے ہیں کہ سر اور کمر ایک سیدھ میں ہو۔
اس طرح سے اپنے خدا کے آگے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکتے ہیں۔
اور اس کی پاکیزگی اور عظمت بیان کرتے ہیں۔

رانی　باجی رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ　تینؔ مرتبہ پڑھتے ہیں ۔

اس کا مطلب ہے

پاک ہے میرا پروردگار بڑی شان والا ہے ۔

قیام

باجی　شاباش ! اس کے بعد پھر کیا کرتے ہیں ؟

رانی　اس کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہہ کر رکوع سے کھڑے ہو جاتے ہیں اَللّٰهُ اَكْبَرُ نہیں کہتے ۔

باجی　ہاں ہاں ! سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں ۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ　یعنی اللہ تعالیٰ اس کی دُعا سُنتا ہے جو اُس کی تعریف کرتا ہے

یہ پڑھ کر پھر مکمل طور پر کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں ۔

رانی　رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ　اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے لئے ہے

اور ساتھ ہی پڑھتے ہیں

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ

باجی　یعنی　حَمْدًا　سب تعریف تیرے لئے ہیں

كَثِيْرًا　جو نہایت زیادہ

طَيِّبًا　پاک

مُبَارَكًا فِيْهِ　جس میں برکت ہے

سجدہ

باجی کھڑے کھڑے خدا تعالیٰ کی حمد بیان کرنے کے بعد سجدے میں گر جاتے ہیں جب انسان اپنے خدا کے حضور اتنا جُھکے کہ پیشانی زمین کو لگ جائے اُس وقت خدا انسان کے بہت قریب ہوتا ہے۔

سجدہ میں خدا تعالیٰ کی بڑائی اور پاکیزگی کو بیان کرتے ہیں۔

ہاں تو! حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ پڑھنے کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہیں اور سجدہ میں جاتے ہیں۔

سجدہ کی طرف جاتے ہوئے دونوں ہاتھ اور منہ زمین پر اس طرح رکھے جاتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کے درمیان میں سر ہو یعنی

- سر کے دونوں طرف پر ہاتھ ہوں۔
- ناک اور پیشانی دونوں زمین کو چھو رہے ہوں۔

کمر اور تمام اعضاء ایک دوسرے سے جُدا ہوں یعنی کہنیاں زمین سے اونچی ہوں بازو بغلوں سے ذرا ہٹے ہوئے ہوں۔

انیلا! آپ سنائیں سجدے کی تسبیح

انیلا سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

اس کو تین دفعہ پڑھتے ہیں۔

باجی اس کا مطلب ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ	پاک ہے میرا رب
الْاَعْلٰى	جو بڑی شان والا ہے

باجی	پھر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر بیٹھ جاتے ہیں۔
اس طرح کہ دونوں گھٹنے فرش پر ہوں۔ دائیں پاؤں کو اس طرح رکھیئے کہ پنجہ قبلہ رخ ہو۔
اس کو "دوزانو" ہونا بھی کہتے ہیں۔

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

باجی	دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا آتی ہے کسی کو؟
بچّے	جی باجی مجھے آتی ہے! جی باجی مجھے آتی ہے!!
باجی	(ایک بچّی سے) آپ سُنائیں۔
انیلا	دو سجدوں کے درمیان کی دُعا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ
وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

باجی	اس کا ترجمہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ	اے اللہ تعالیٰ میرے گناہ بخش دے
وَارْحَمْنِیْ	اور رحم کر مجھ پر
وَاهْدِنِیْ	اور مجھے ہدایت دے
وَعَافِنِیْ	اور مجھے صحت دے
وَاجْبُرْنِیْ	اور میری اصلاح کر
وَارْزُقْنِیْ	اور مجھے رزق عطا فرما
وَارْفَعْنِیْ	اور مجھے عزّت عطا کر یا میرا مرتبہ بلند کر

باجی	اس کے بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ پہلے سجدے کی طرح کرتے ہیں۔
دوسرے سجدہ تک ایک رکعت پوری ہو جاتی ہے۔

دوسری رکعت

باجی دوسرے سجدے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں جیسے پہلے کھڑے ہوئے تھے اور پہلی رکعت کی طرح اس دوسری رکعت کو بھی ادا کریں ۔

ثناء صرف پہلی رکعت میں پڑھتے ہیں ۔

سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورۃ یا قرآن کریم کا کچھ حصّہ شامل کر کے ادا کریں اور

تشہد

سجدوں سے فارغ ہو کر اس طرح سے بیٹھ جائیں کہ بایاں پاؤں بچھا ہوا ہو، اور دایاں پاؤں کھڑا رہے ، اور اس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھ کر تشہد پڑھیں ۔

باجی کس کی باری ہے ۔

انیلا باجی میری باری ہے ۔

باجی اچھا بھئی آپ ہی سُنا دیں ۔

انیلا اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

باجی بچو! ابھی تک تو آپ بڑے غور سے ساری باتیں سن رہے تھے ۔ اب تشہد کا ترجمہ بھی بڑے غور سے سُنیں تاکہ آپ کو یہ بھی یاد ہو جائے ۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ	تمام زبانی ورد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے
وَالصَّلَوَاتُ	اور بدنی ریاضتیں یا عبادتیں
وَالطَّیِّبَاتُ	اور مالی قربانیاں بھی اللہ ہی کے لئے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ	سلامتی ہو آپ پر
اَيُّهَا النَّبِيُّ	اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ	اور اللہ تعالیٰ کی رحمت
وَبَرَكَاتُهٗ	اور اُس کی برکتیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا	سلامتی ہو ہم پر
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ	اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا یا دیتی ہوں کہ اللہ تعالٰے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ۔
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	اور میں گواہی دیتا یا دیتی ہوں کہ محمدؐ اُس کے نیک بندے اور اُس کے رسول ہیں

درود شریف

باجی بچّو! تشہد کے بعد درود شریف اور پھر دُعائیں پڑھی جاتی ہیں۔

رانی باجی! مجھ سے بھی تو کچھ سُنیں ۔

باجی ٹھیک ہے آپ ہی سُنا دیں ۔

رانی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

باجی بچّو! رانی نے آپ کو درود شریف سُنا دیا ہے۔ اب میں آپ کو اُس کا مطلب بتا دیتی ہوں ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ — اے اللہ تعالیٰ فضل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اور محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کرنے والوں پر
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ	جس طرح تو نے فضل کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	اور ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرنے والوں پر
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	ضرور تو ہی بڑی حمد والا اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اے اللہ تعالیٰ برکت نازل فرما محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ	اور محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کرنے والوں پر
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ	جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر
وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	اور ابراہیم علیہ السلام کے فرمانبرداروں پر
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	ضرور تو ہی بڑی حمد والا بڑی شان والا ہے

دُعائیں

باجی بچّو! درود شریف پڑھنے کے بعد ہم دُعائیں پڑھتے ہیں۔
اب دُعائیں کون سنائے گا ؟

بچّے باجی میں سناؤں ؟

باجی ٹھیک ہے آپ سُنا دیں۔

پہلی دُعا

رانی رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

باجی اس کا ترجمہ ہے

رَبَّنَآ	اے ہمارے رب
اٰتِنَا	عطا کر ہمیں

فِی الدُّنْیَا — دُنیا میں
حَسَنَۃً — ہر قسم کی بھلائی
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ — اور آخرت میں بھی
حَسَنَۃً — ہر قسم کی بھلائی
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ — اور ھم کو آگ کے عذاب سے بچا

چلیں اب آپ دوسری دُعا سنائیں

دوسری دُعا

انیلا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۝

باجی شاباش! اب اس کا مطلب بھی سن لیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ — اے میرے رب بنا مجھ کو
مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ — قائم کرنے والا نماز کا
وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ — اور میری اولاد کو بھی
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ — اے میرے رب اور قبول فرما میری دُعا
رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ — اے میرے رب بخش دے مجھ کو
وَلِوَالِدَیَّ — اور میرے ماں باپ کو
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ — اور سب مومنوں کو
یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ — جس دن حساب ہونے لگے

باجی بچّو! ان کے علاوہ اور بھی دُعائیں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے وہ دعائیں

آپ اپنی امی یا ابو سے بھی سیکھ سکتے ہیں

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ کے بعد

پہلے دائیں طرف منہ کر کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہیں۔

پھر بائیں طرف منہ کر کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہیں۔

اس طرح یہ نماز اس صورت میں ختم ہو جاتی ہے اگر آپ نے ۲ رکعت نماز پڑھنی ہو۔

تیسری رکعت

باجی اگر ۳ تین رکعت نماز پڑھنی ہو تو تشہد کے بعد کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر سورۃ فاتحہ پڑھ کر رکوع اور سجدہ کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور دوبارہ سے تشہد، درود شریف اور دعائیں پڑھ کر سلام پھیرا جاتا ہے۔

چوتھی رکعت

باجی

- اگر ۴ چار رکعت نماز ادا کرنی ہو تو اس صورت میں ۲ دو رکعت نماز ادا کر کے تشہد کے بعد
- کھڑے ہو جاتے ہیں اور
- دوبارہ ۲ دو رکعت پڑھ کر تشہد، درود شریف اور دعائیں پڑھ کر سلام پھیرا جاتا ہے۔ اس صورت میں آپ کی ۴ چار رکعت نماز پوری ہو جاتی ہے۔
- ۲ دو رکعت نماز کے بعد جو تیسری اور چوتھی رکعت ادا کی جاتی ہے ان میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآنی آیات یا سورتیں نہیں پڑھی جاتیں۔
- باقی تمام نماز پہلی ۲ دو رکعت کی طرح ہی ادا کی جاتی ہے۔

نماز کے بعد پڑھی جانے والی دُعائیں

تسبیح

رانی باجی! نماز کے بعد بھی تو سُبْحَانَ اللّٰہ تینتیس [۳۳] دفعہ پڑھتے ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس [۳۳] مرتبہ پڑھتے ہیں اور پھر چونتیس [۳۴] مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھتے ہیں۔

باجی ہاں ہاں بچّو! یہ بھی پڑھتے ہیں اور کچھ اور دُعائیں بھی پڑھی جاتی ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہ یعنی پاک ہے تو اے اللہ

(تینتیس [۳۳] بار پڑھتے ہیں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یعنی تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں

(تینتیس [۳۳] بار پڑھتے ہیں)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ یعنی اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے

(چونتیس [۳۴] مرتبہ پڑھتے ہیں)

اس طرح یہ گنتی پوری سَو کی ہو جاتی ہے۔ ایک تسبیح میں اتنے ہی دانے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی دُعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ اگر کسی بچّے کو یاد ہوں تو سُنا دے۔

ایک بچّہ باجی میں سناؤں!

باجی اچھا آپ سنائیں

پہلی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ رَّحِیْمُ ○

باجی: اس کا ترجمہ آپ کو آتا ہے؟

بچّے: نہیں باجی! آپ بتا دیں۔

باجی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ	اے اللہ یقیناً میں نے
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ	اپنی جان پر ظلم کیا
ظُلْمًا کَثِیْرًا	بہت زیادہ ظلم
وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ	اور کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں
اِلَّآ اَنْتَ	سوائے تمہارے
فَاغْفِرْلِیْ	پس مجھے بخش دے
مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ	اپنی جناب سے پردہ پوشی فرمائیے
وَارْحَمْنِیْ	اور رحم کیجئے
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ رَّحِیْمُ	یقیناً تو ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

بچّہ: باجی دوسری دُعا بھی تو سناؤں!

باجی: جی بالکل!

دوسری دُعا

انیلا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ ○

باجی: اس کا ترجمہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ	اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا یا چاہتی ہوں
مِنَ الۡهَمِّ وَ الۡحُزۡنِ	کہ مجھے کوئی گھبرا دینے والی مصیبت پہنچے یا مجھے غم فکر دبالیں
وَ اَعُوۡذُبِكَ	اور میں تیری پناہ چاہتی یا چاہتا ہوں
مِنَ الۡعَجۡزِ وَ الۡكَسَلِ	اِس بات سے کہ میں وہ سامان کھو بیٹھوں جن سے میری زندگی کے کام چلتے ہیں ۔ یا میری وہ طاقتیں جاتی رہیں جن کی مجھے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ضرورت ہے
وَ اَعُوۡذُبِكَ	اور میں تیری پناہ چاہتی یا چاہتا ہوں
مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ	بُزدلی اور بُخل کے اخلاقی مرض سے
وَ اَعُوۡذُبِكَ	اور میں تیری پناہ چاہتی ہوں یا چاہتا ہوں
مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ	کہ مجھے قرض دبا لے اور میں لوگوں کی نظر میں قرض نہ دے سکنے کی وجہ سے ذلیل ہو جاؤں
وَقَهۡرِ الرِّجَالِ	کہ ایسے انسان مجھ پر مسلط ہو جائیں جو میرے حقوق کو تلف کریں اور مجھے ان ترقیات کے حصول سے روک دیں جو ہر انسان کے لئے تو نے اپنے فضل سے مقدر کر رکھی ہیں

رانی باجی نماز میں دُعا کس وقت مانگی جائے ؟

باجی نماز کا مطلب ہی دُعا ہے اور ہم ساری دُعائیں جو پڑھتے ہیں ان میں خدا تعالےٰ کی حمد اور اپنے لئے دُعائیں ہی ہوتی ہیں۔

مگر دونوں سجدوں میں آپ جس قدر چاہیں دعائیں اپنے الفاظ میں ، اپنی زبان میں، اپنے طریقے پر کریں سجدوں میں قرآنی آیات نہیں پڑھتے ۔ جو مانگنا ہو اپنی زبان میں مانگیں اور اتنی فقیرانہ عاجزی سے

مانگیں کہ اللہ تعالیٰ رحم فرما دے۔
التحیات کی حالت میں بیٹھ کر آخری دعاؤں کے بعد جس قدر چاہیں پڑھ سکتے ہیں وہ دعائیں جو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم باقاعدگی سے پڑھتے تھے یاد کر لیجئے۔

حرکاتِ نماز کی حکمت

انیسلا باجی نماز میں قیام، رکوع، سجدہ وغیرہ کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ حمد اور دُعا تو ہم ویسے بھی کر سکتے ہیں!

باجی ابھی بتاتی ہوں۔ بچّو!
ہر مذہب کی عبادت کا اپنا الگ الگ دستور ہے۔ جس میں اپنے معبودوں کے سامنے ادب کا اظہار کیا جاتا ہے۔

اسلام چونکہ ایک کامل مذہب ہے۔ اس لئے اس نے جس عمومی عبادت کا حکم دیا وہ نماز ہے۔ اور اس نماز میں ادب کے ہر طریق کو جمع کر دیا گیا ہے۔
آپ نے دیکھا ہو گا کہ بادشاہوں کے درباروں میں کچھ لوگ ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں۔ کچھ سر جھکا کر اور کہیں تو باقاعدہ سجدہ کرتے ہیں۔ اسلامی نماز میں ادب کے اظہار کے سب طریقوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔
اس کے علاوہ اسلام نے یہ بھی ثابت کرنا تھا کہ تمام جھوٹے معبود ختم ہو جائیں گے۔ عبادت کے لائق صرف ایک اللہ ہے۔ اس لئے ہر طریق سے ادب اور محبت اور بندگی کا اظہار نماز میں جمع کر دیا گیا۔ ہر طبیعت کا انسان نماز کے طریق میں اپنے رب کے حضور اپنے عجز کا اظہار کر سکتا ہے۔
ایک اور بھی حکمت ہے۔ مذہبِ اسلام کی ساری تعلیمات بیداری، چوکسی اور ہوشیاری سکھاتی ہیں۔ نماز میں کاہلی اور سُستی کو دور کرنے اور بیدار اور ہوشیار رہنے کے لئے یہ سب حرکات جمع

کر دی گئی ہیں۔ اگر وضو اور نماز ہم صحیح طریقے پر کریں تو بہت سی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ کیونکہ نماز سارے اعضاء اور ہڈیوں کی ورزش بھی ہے۔

امید ہے آپ کو اسلامی احکامات میں اور بھی حکمتیں اپنی عمر اور سمجھ کے مطابق نظر آتی رہیں گی۔

نمازوں اور رکعتوں کی تعداد

باجی — اچھا بچو! اب آپ بتائیں کہ دن میں کتنی نمازیں ہوتی ہیں؟

بچے — باجی میں بتاؤں؟

باجی — ہاں بتائیں۔

عدنان — سارے دن میں پانچ نمازیں ہوتی ہیں۔

(۱) فجر (۲) ظہر (۳) عصر (۴) مغرب (۵) عشاء

باجی — ان میں کتنی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

رانی — باجی میں بتاؤں؟

فجر کی نماز میں	دو سنت دو فرض
ظہر کی نماز میں	چار سنت چار فرض بعد میں دو یا چار سنتیں
عصر کی نماز میں	چار فرض
مغرب کی نماز میں	تین فرض دو سنت اور
عشاء کی نماز میں	چار فرض دو سنت پھر تین رکعت وتر

باجی — شاباش! بھئی آپ نے تو بالکل صحیح بتا دیا ہے۔

فرض اور سُنّت نماز میں فرق

رانی	باجی نماز میں فرض اور سُنّت سے کیا مطلب ہے ؟

باجی	بچّو! فرض نماز وہ ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ نے ہر مسلمان پر کچھ رکعتیں فرض کر دی ہیں ۔ اور سُنّت ان رکعات کو کہتے ہیں جو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم بڑی پابندی سے ادا فرماتے تھے ۔ اور ہم بھی اپنے پیارے آقا حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی سُنّت پر عمل کرتے ہوئے پڑھتے ہیں ۔

نماز کا چھوڑ دینا

انیلا	باجی اگر کسی وقت کوئی نماز چھوٹ جائے تو کیا ہوتا ہے ؟

باجی	اگر نماز چھوڑنے کا گناہ ہو جائے تو توبہ کر کے دوبارہ شروع کر دینی چاہیئے ۔
اللہ تعالیٰ تو بہت مہربان ہے وہ معاف بھی کر سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ توبہ کے بعد نماز نہ چھوڑی جائے ۔
نماز چھوڑنے کی تو اجازت ہی نہیں ۔

بیماری کی حالت میں نماز

عدنان	باجی اگر آدمی بیمار ہو جائے تو پھر بھی نماز پڑھی جائے ؟

باجی	نماز مرد اور عورت پر یکساں فرض کی گئی ہے ۔ یہ ایک ایسا فریضہ ہے کہ جو تندرستی ہو یا بیماری ہر حالت میں فرض ہے ۔

اگر کوئی کھڑا ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھ لے ۔

اگر بیٹھ نہیں سکتا تو لیٹ کر پڑھ لے ۔ اور

اگر اتنا بیمار ہے یا کمزور ہے کہ اتنی بھی ہمت نہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اشاروں سے ہی پڑھ لے لیکن پڑھے ضرور ۔

نماز کی ادائیگی کا عملی طریق

باجی اچھا بھئی اب اتنا کچھ آپ نے سیکھ لیا ہے ۔ میں نے آپ سے کہا تھا کہ پہلے میں آپ کو نماز سکھاؤں گی پھر انیلا آپ کو پوری نماز پڑھ کر دکھائیں گی ۔

- اچھا تو اب نماز شروع ہو رہی ہے ۔
- سب سے پہلے تو وضو ہونا چاہیئے ۔
- لڑکے نماز پڑھتے وقت سر ڈھانپنے کے لئے ٹوپی پہنتے ہیں اور لڑکیاں دوپٹہ اوڑھ سکتی ہیں ۔
- پھر جائے نماز قبلہ رخ بچھا کر اس پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔

انیلا آپ ذرا جائے نماز پر کھڑے ہو کر دکھائیں ۔

شاباش ! بچو دیکھا آپ نے ! بالکل ٹھیک رخ پر اس نے جائے نماز بچھائی ہے اور اس پر کھڑی بھی ٹھیک ہوئی ہیں ، یعنی قبلہ کی طرف منہ کر کے ۔

جو بچے ہماری یہ کیسٹ سن رہے ہیں وہ بھی اپنی جائے نماز بچھا کر ہمارے ساتھ ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں ۔

جائیں جلدی سے آپ بھی تیاری کر لیں اور پھر کیسٹ کے ساتھ ساتھ آپ بھی نماز پڑھیں ۔

اب آپ نے انیلا کو دیکھا ۔ سر پر دوپٹہ پہن کر جائے نماز پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑی ہیں ۔ دونوں ہاتھ سائیڈوں پر سیدھے ہیں ۔ اس طرح کھڑے ہو کر نیّت کی دُعا پڑھی جاتی ہے ۔

بچّو ! اب میں آپ کو ترجمہ نہیں بتاؤں گی ۔ انیلا نماز پڑھیں گی اور جو بچے کیسٹ سن رہے ہیں وہ بھی اِن کے ساتھ ہی اگر پڑھیں تو پھر ان کو بھی نماز پڑھنی آ جائے گی۔ چلیں نیّت کی دُعا شروع کریں ۔

نیّت کی دُعا

انیلا اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفاً وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○

باجی اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر اِس نے ہاتھ باندھ لئے ہیں ۔

تکبیر

انیلا اَللّٰهُ اَکْبَرُ

ثناء

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ○

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (اٰمِیْن)

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

باجی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بعد رکوع ہو رہا ہے

تسبیح

انیلا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (تین مرتبہ) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

تسمیع

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

باجی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر کھڑی ہوگئی ہیں ۔

تحمید

انیلا رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(انیلا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدے میں چلی گئیں)

باجی اب پہلا سجدہ ہو رہا ہے۔

تسبیح

انیلا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (تین مرتبہ) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

باجی دیکھیں اب اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے بعد انیلا دو زانو ہو کر بیٹھ گئی ہیں

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

انیلا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ
وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(انیلا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرے سجدے میں چلی گئیں)

باجی — اب دوسرا سجدہ ہو رہا ہے۔

تسبیح

انیلا — سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰیؕ (تین مرتبہ) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰیؕ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰیؕ

اللہ اکبر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑی ہو گئیں)

باجی — یہاں پر ایک رکعت ختم ہو گئی ہے۔

دوسری رکعت

باجی — اب انیلا اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑی ہو گئی ہیں۔ اور دوسری رکعت شروع ہو گئی ہے۔

سُورۃ فاتحہ

انیلا — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ
وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝ (اٰمِیْن)

سُورۃ النّاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

باجی: اب رکوع ہو رہا ہے۔

تسبیح

انیلا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (تین مرتبہ) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

تسمیع

انیلا: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

باجی: اب رکوع کی حالت سے دوبارہ سیدھی کھڑی ہوگئی ہیں۔

تحمید

انیلا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

باجی اب پہلا سجدہ ہو رہا ہے۔

تسبیح

انیلا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (تین مرتبہ) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
اَللّٰہُ اَکْبَرُ

باجی اب سجدے سے اُٹھ کر دو زانو ہو کر بیٹھ گئی ہیں اور دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر ہیں۔

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا

انیلا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ
وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

باجی اب دوسرا سجدہ ہو رہا ہے۔

تسبیح

انیلا سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (تین مرتبہ) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
اَللّٰہُ اَکْبَرُ

باجی اب سجدوں سے فارغ ہو کر بیٹھ گئی ہیں۔ اور دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر ہیں۔

تشہد

انیلا اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

باجی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
پڑھتے وقت دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھائی جاتی ہے

درود شریف

انیلا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

دُعائیں

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ

۲۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَآءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ
یَقُوْمُ الْحِسَابُ ؕ

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ

دائیں طرف پہلے اور پھر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ

بائیں طرف پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

باجی دیکھا بچّو یہ دوؔ رکعت نماز انیلا نے آپ کو پڑھ کر دکھائی ہے۔ اس سے پہلے تو آپ کو میں سمجھا چکی ہوں کہ تینؔ رکعت نماز کیسے پڑھنی ہے اور پھر چاؔر رکعت کیسے پڑھنی ہے۔

اوقاتِ نماز

بچّے باجی! نمازیں کون کون سے وقت پڑھنی چاہئیں۔

باجی یہ بہت اچھا سوال ہے۔ میں ساری نمازوں کے اوقات آپ کو بتا دیتی ہوں۔

فجر	کی نماز کا وقت ہے	پَو پھٹنے سے لے کر سورج چڑھنے تک
ظہر	کی نماز کا وقت	دوپہر کے بعد ہر چیز کا سایہ ڈھلنے سے دوگنا ہونے تک
عصر	کی نماز کا وقت	سایہ دوگنا ہونے سے سُورج کی شعاعیں زردی مائل ہونے تک
مغرب	کی نماز کا وقت	سورج غروب ہونے کے وقت سے شفق قائم رہنے تک
عشاء	کی نماز کا وقت	شفق کے ختم ہونے سے شروع ہو کر آدھی رات تک جاری رہتا ہے۔

کس وقت نماز پڑھنا منع ہے

انیلا باجی! کیا ہر وقت نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

باجی ہرگز نہیں! تین ایسے وقت بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا منع ہے۔

۱۔ جب سورج نکل رہا ہو۔

۲۔ جب سورج غروب ہو رہا ہو اور

۳۔ جب سورج عین سَر پر ہو رہا ہو۔

- فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سورج نکلنے تک اور
- عصر کی نماز پڑھنے کے بعد سورج غروب ہونے تک

نفل نماز بھی جائز نہیں

یاد رکھو کہ

- شفق اُس سرخی اور سفیدی کو کہتے ہیں جو سورج غروب ہونے کے بعد سوا (۱¼) گھنٹہ تک آسمان پر دکھائی دیتی ہے اور
- سورج نکلنے سے سوا (۱¼) گھنٹہ قبل پَو پھٹتی ہے۔

تَیَمُّم

رانی باجی! تَیَمُّم کیوں کیا جاتا ہے

باجی
- جب وضو کے لئے پانی نہ ملے یا
- آدمی بیمار ہو اور پانی کے استعمال سے تکلیف ہوتی ہو اور بیماری بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو اُس وقت تَیَمُّم کیا جاتا ہے۔ گویا یہ وضو کا قائم مقام ہے۔

رانی باجی! تَیَمُّم کس طرح کیا جاتا ہے؟

باجی تَیَمُّم کا طریق یہ ہے کہ

- دونوں ہاتھ پاک مٹی کے اوپر ایک بار مار کر چہرے پر ملے جائیں اور پھر
- دوسری دفعہ (مٹی پر) ہاتھ مار کر کہنیوں تک مل لیے جائیں۔

ایک بار ہاتھ مار کر چہرے پر مل لینا اور ہاتھ ایک دوسرے پر پھیر لینا بھی کافی ہے۔

- اگر ہاتھوں پر مٹی زیادہ لگ جائے تو جھاڑ دینا چاہیئے۔
- مٹی نہ ملے تو ریت یا پتھر سے بھی تیمّم کیا جا سکتا ہے۔

تیمّم کے متعلق آپ سب کو ایک ضروری بات یہ بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ

- اگر تیمّم کے بعد پانی مل جائے یا جس عُذر کی وجہ سے تیمّم کیا تھا وہ دُور ہو جائے تو پھر وُضو کرنا ضروری ہے۔ لیکن اگر
- تیمّم کے ساتھ نماز پڑھ چکنے کے بعد پانی ملے تو دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھنا ضروری نہیں۔

نمازِ وِتر

رانی باجی! نمازِ وِتر کسے کہتے ہیں؟

باجی عشاء کی نماز میں آخر میں نمازِ وِتر پڑھی جاتی ہے۔
یہ تین رکعتیں ہوتی ہیں۔
پہلی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر کر پھر ایک رکعت پڑھی جاتی ہے۔
تینوں رکعتیں ایک ساتھ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔
آخری رکعت میں دُعائے قنوت بھی پڑھی جاتی ہے۔
آپ میں سے کسی کو دُعائے قنوت آتی ہے؟

بچّے باجی میں سناؤں! باجی میں سناؤں!!

باجی آپ سنائیں۔

دُعائے قنوت

انیلا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

باجی شاباش!
اس کا ترجمہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ	اے اللہ تعالیٰ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں
وَ نَسْتَغْفِرُكَ	اور ہم تیری بخشش چاہتے ہیں
وَ نُؤْمِنُ بِكَ	اور ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں
وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ	اور ہم بھروسہ رکھتے ہیں تجھ پر
وَ نُثْنِیْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ	اور ہم خوبیاں بیان کرتے ہیں تیری
وَ نَشْكُرُكَ	اور شکر کرتے ہیں تیرا
وَلَا نَكْفُرُكَ	اور نہیں ناشکری کرتے تیری
وَ نَخْلَعُ	اور ہم قطع تعلق کرتے ہیں
وَ نَتْرُكُ	اور چھوڑتے ہیں
مَنْ يَّفْجُرُكَ ط	اس کو جو نافرمانی کرتے ہیں تیری

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ تعالیٰ
اِیَّاكَ نَعْبُدُ	ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں
وَلَكَ نُصَلِّیْ	اور تیرے لئے ہی ہم نماز پڑھتے ہیں
وَنَسْجُدُ	اور ہم سجدہ کرتے ہیں
وَاِلَیْكَ نَسْعٰی	اور تیری طرف ہم دوڑتے ہیں
وَنَحْفِدُ	اور ہم کھڑے ہوتے ہیں
وَنَرْجُوْا	اور ہم امیدوار ہیں
رَحْمَتَكَ	تیری رحمت کے
وَنَخْشٰی عَذَابَكَ	اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے
اِنَّ عَذَابَكَ	یقیناً تیرا عذاب
بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط	کفار کو پہنچنے والا ہے

جماعت کے ساتھ نماز

باجی   بچّو! یہ (مندرجہ بالا) طریق تنہا نماز پڑھنے کا ہے مگر

○ نماز کا بہتر طریق جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا ہے۔

○ قرآن پاک میں جتنی دفعہ نماز کا حکم آیا ہے نماز قائم کرنے کا حکم ہے۔ اس سے نماز باجماعت ہی مراد لی جاتی ہے۔

○ حدیث شریف میں بھی ہے کہ

"باجماعت نماز کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) گنا زیادہ ہے"

رانی   باجی! باجماعت نماز کیسے پڑھتے ہیں ؟

باجی   باجماعت نماز کا طریق مختصر بتا دیتی ہوں۔ اگر خدا تعالیٰ ہمیں باجماعت نماز کی توفیق عطا فرمائے

۵۳

تو ہمیں

امام کے پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہونا چاہیئے ۔

۔ صف باندھنے کا مطلب ہے ایک قطار میں کندھے سے کندھا ملا ہُوا ہو ۔

۔ جب کھڑے ہوں تو پاؤں دوسرے لوگوں کے پاؤں سے آگے بڑھے ہوئے نہ ہوں ۔

۔ اگر التحیات کی حالت میں دو زانو ہوں تو گھٹنے دوسرے لوگوں کے گھٹنوں سے آگے بڑھے ہوئے نہ ہوں ۔

۔ اگر قطار میں جگہ چھُٹی رہے گی تو وہاں شیطان اپنی جگہ بنا لے گا اس لئے بالکل ساتھ لگ کر کھڑے ہوں

۔ اگلی قطاریں پہلے پُر کریں ۔

اگر نمازِ فجر با جماعت ادا کر رہے ہوں

۔ امام سورۃ فاتحہ اور قرآن کریم کا حِصّہ بلند آواز سے پڑھتا ہے اور

۔ نماز پڑھنے والے جنہیں نمازی کہا جاتا ہے سورۃ فاتحہ آہستہ آہستہ ساتھ پڑھتے ہیں مگر قرآن کا حِصّہ یا سورۃ خاموشی سے سنتے ہیں ۔

ظہر اور عصر کی تمام رکعتیں امام آہستہ آہستہ پڑھتا ہے اسی طرح نمازی بھی خاموشی سے پڑھتے ہیں ۔

۔ امام بلند آواز سے صرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہے رکوع وغیرہ میں جانے کے لئے ۔

عدنان سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ بھی تو کہتا ہے ۔

باجی ہاں ہاں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ تو ہر نماز میں ہی کہتا ہے ۔

نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء میں پہلی دو رکعتیں امام بلند آواز سے سورۃ فاتحہ اور قرآن کریم پڑھتا ہے نمازی امام کے پیچھے کھڑے ہوتے ہیں ۔ وہ سورۃ فاتحہ کو آہستہ آہستہ ساتھ پڑھتے ہیں اور قرآن کریم

کا حصّہ خاموشی سے سنتے ہیں۔

باجماعت نماز میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے کہ ہماری کوئی حرکت امام سے پہلے نہ ہو۔ ہم ایک امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اس لئے ہر حرکت میں اُس کی اطاعت لازمی ہے۔ یعنی رکوع اور سجدہ وغیرہ میں جب امام اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر جائے تو اس کے بعد ہمیں جانا چاہیئے۔ اسی طرح سلام پھیرنے میں بھی جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔

عدنان باجی! باجماعت نماز صرف مسجد ہی میں ہوسکتی ہے؟

باجی باجماعت نماز ہر جگہ پڑھی جاسکتی ہے۔ مسجد میں بھی، اپنے گھر پر بھی، باغ میں بھی، ہر جگہ باجماعت نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

جہاں پر بھی کچھ لوگ جمع ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا کرنا چاہیں، ان میں سے ایک امام بن جائے اور باقی سب نمازی یعنی امام کے پیچھے نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ جگہ کی کوئی پابندی نہیں۔

نماز باجماعت دو آدمی بھی مل کر پڑھ سکتے ہیں۔

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعا

باجی بچو! جب مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو کونسی دُعا پڑھی جاتی ہے؟

بچے باجی میں بتاؤں! باجی میں بتاؤں!!

باجی آپ سنائیں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

انیلا بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

باجی شاباش! اس کا ترجمہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کے نام سے داخل ہوا یا ہوئی ہوں۔
اَلصَّلٰوۃُ	رحمتیں۔
وَالسَّلَامُ	اور سلامتیاں
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کے رسول پر ہوں
اَللّٰھُمَّ	اے اللہ تعالیٰ
اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ	بخش دے میرے گناہ
وَافْتَحْ لِیْ	اور کھول دے میرے لئے
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ	دروازے اپنی رحمت کے

باجی مسجد سے باہر نکلتے وقت بھی یہی دُعا پڑھیے۔ لیکن آخر میں جو آتا ہے اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اس کی بجائے پڑھیے اَبْوَابَ فَضْلِكَ پھر دُعا اِس طرح پڑھی جائے گی۔ انیلا آپ سنائیں

مسجد سے باہر نکلنے کی دُعا

انیلا بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

نماز باجماعت کے فائدے

رانی باجی! باجماعت نماز ادا کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

باجی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنی چاہیے کیونکہ
اللہ تعالیٰ کا قرآن مجید میں حکم ہے کہ

اَقِیْمُوْا الصَّلٰوۃَ

جس کا مطلب ہے کہ نماز کو با جماعت اور پوری شرائط کے ساتھ ادا کیا جائے۔

نماز با جماعت کے چند فائدے یہ ہیں کہ

ہمارے پیارے آقا حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ با جماعت نماز ادا کرنے والے کو اکیلے نماز پڑھنے والے سے ۲۷ ستائیس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے

نماز با جماعت ادا کرنے کی صورت میں نماز میں دُعا کرنے کے لیے زیادہ توجہ اور سوز و گداز پیدا ہوتا ہے اور یہ چیز دعاؤں کی قبولیّت کا باعث بنتی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ

نماز کے دوران قیام ، رکوع ، سجدہ ، قعدہ میں امام کی پیروی کرنے کا حکم ہے ، امام سے پہلے سجدہ یا رکوع کرنا منع ہے۔ اس طرح نماز با جماعت امام کی اطاعت کا سبق سکھاتی ہے۔ چوتھی بات یہ ہے کہ

مسجد میں اپنے عزیزوں، رشتہ داروں ، دوستوں اور اِرد گرد رہنے والے مومن بھائیوں سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ اِس طرح مسلمانوں میں محبّت اور پیار بڑھتا ہے، اور سب مسلمان ایک خاندان کی طرح ہو جاتے ہیں ۔ پانچویں بات یہ ہے کہ

لوگوں سے ملنے کی وجہ سے ان کے حالات اور جماعت کے حالات سے آگاہی ہوتی ہے اور نیک باتیں سننے کا موقع ملتا ہے ۔

انیلا باجی ! میری امی نے بتایا تھا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص گھر سے مسجد تک پیدل چل کر پہنچتا ہے اُسے ایک قدم اُٹھانے کے بدلہ میں ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے اور دوسرا قدم اٹھانے پر ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے ۔

رانی باجی ! میرے ابو نے بتایا تھا کہ

نماز باجماعت میں جب سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو جاتے ہیں تو غریب اور امیر کا فرق بھی ختم ہو جاتا ہے۔ خدا کے سامنے حاضر ہوتے ہیں تو سب انسان برابر ہو جاتے ہیں۔

باجی ارے بھئی آپ کو تو خود بھی بہت سے فوائد کا علم ہے۔ وہ بچّہ جو ہاتھ اٹھا رہا ہے وہ کیا بتانا چاہتا ہے؟ آپ بتائیں۔

نماز باجماعت کے آداب

انیلا
- امام کے پیچھے اگلی صفوں میں بڑی عمر کے لوگ کھڑے ہوتے ہیں۔
- پچھلی صفوں میں بچے کھڑے ہوتے ہیں اور انہیں
- (بچوں کو) صف کے بائیں طرف کھڑا ہونا چاہیئے۔ اور پھر
- صف میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑا ہونا چاہیئے۔ دو نمازیوں کے درمیان جگہ خالی نہیں ہونی چاہیئے۔

رانی
- باجی! نماز پڑھتے وقت نگاہ سجدہ کی جگہ پر ہونی چاہیئے اور
- اِدھر اُدھر دیکھنا، بات کرنا اور ہنسنا سخت منع ہے۔

انیلا باجی! سلام پھیرنے کے بعد بھی تو ایک دُعا پڑھتے ہیں؟ میں آپ کو سناؤں؟

باجی سنائیں۔

نماز کے بعد کی دُعا

انیلا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

باجی یہ دُعا تو سلام کے بعد ضرور پڑھنی چاہیئے۔ اس کا ترجمہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ تعالےٰ
اَنْتَ السَّلَامُ	تو ہی سلامتی والا ہے
وَ مِنْكَ السَّلَامُ	اور تیری طرف ہی سلامتی آتی ہے
تَبَارَكْتَ	تو بڑی برکت والا ہے
يَا ذَاالْجَلَالِ	اے جلال والے
وَ الْاِكْرَامِ	اور بڑائی والے

باجی اور نماز کے بہت سارے آداب ہیں ۔ کوئی بچہ بتائے گا ۔

رانی باجی میں بتاؤں ۔

باجی چلیں آپ بتائیں ۔

- نمازی کے آگے سے گزرنا منع ہے اور
- نماز آہستہ آہستہ اور وقار سے پڑھنی چاہیئے اور
- سجدہ میں اپنی زبان میں کثرت سے دُعائیں مانگنی چاہئیں ۔

نمازِ جمعہ کے آداب

باجی • اِن تمام باتوں پر جب آپ جمعہ کی نماز پڑھنے جاتے ہیں اُس وقت بھی عمل کرنا چاہیئے ۔

- خطبہ نماز کا حِصّہ ہے اِس لیے خطبہ کے دوران بات کرنا منع ہے ۔

ـ اگر کوئی بات کر رہا ہو تو اُس کو خاموشی سے اشارہ کے ساتھ چپ کروا دیں ۔

- جب تک خطبہ پڑھا جاتا رہے خاموشی کے ساتھ توجہ سے خطبہ سُننا چاہیئے۔
- نمازیوں کے اُوپر سے پھلانگ کر آگے جانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔
- اگر آپ دیر سے آتے ہیں تو پیچھے ہی جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہیئے ۔
- جمعہ کے دن

نہا دھو کر
صاف سُتھرے کپڑے پہن کر اور
خوشبو لگا کر آنا چاہیئے۔

- پیاز کھا کر یا مولی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیئے کیونکہ اس کے ساتھ منہ سے بدبو آتی ہے اور دوسرے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔
- جرابیں بالکل صاف ہونی چاہئیں ۔

نمازِ جمعہ کا طریق

جمعہ کی نماز کی دو رکعت فرض ہیں ۔
فرض سے پہلے چار رکعت سُنتیں ہوتی ہیں بشرطیکہ امام نے خطبہ شروع نہ کیا ہو۔
اگر خطبہ شروع ہے تو صرف دو سُنتیں پڑھیں اور
بعد میں دو یا چار سُنتیں پڑھیں ۔

باجی اچھا بچو! آج کی محفل تو اب ختم ہوتی ہے۔
اِنشاءاللہ اگلی دفعہ آپ کو اور بھی بہت اچھی اچھی باتیں بتائیں گے
خدا حافظ السلامُ علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بچے خدا حافظ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

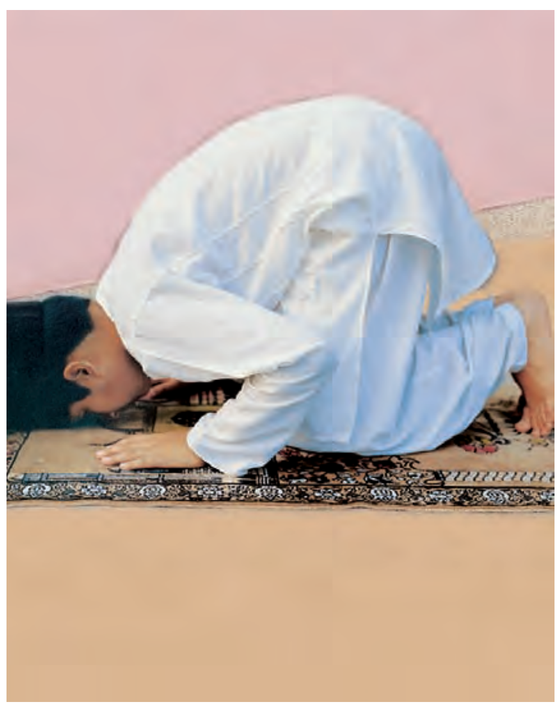

نماز کی ادائیگی کا عملی طریق

١. تکبیر
٢. قیام
٣. رکوع
٤. قومہ
٥. سجدہ
٦. قعدہ
٧. سلام

—★—